بنیادی حقوق و فرائض اور کانگریس کا اقتصادی پروگرام

فنڈامنٹل رائٹس

جس کو

آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے ۸ اگست ۳۱ء کے جلسہ منعقدہ بمبئی میں

پاس کیا

سکریٹری بہار پراونشیل کانگریس کمیٹی

(پٹنہ)

بنیادی حقوق و فرائض اور کانگریس کا اقتصادی پروگرام

ہر گاہ کانگریس ضروری سمجھتی ہے کہ تمام باشندگان ملک سوراج کے صحیح مفہوم سے واقف ہو جائیں لہذا اس لفظ کا وہ مفہوم جو کانگریس کے ذہن میں ہے عام باشندگان ملک کے فائدے کیواسطے اعلان کیا جاتا ہے تاکہ وہ اوسکو آسانی سے سمجھ سکیں۔ اہل ہندوستان کی اصلی محبت و فلاکت دور کرنیکے واسطے یہ بہت ضروری ہے کہ سیاسی آزادی میں فاقہ کش کروڑہا اہل ملک کی اقتصادی آزادی داخل سمجھی جائے بلکہ اوسکا ایک جزو ضروری قرار پائے۔ اسی وجہ سے کانگریس یہ اعلان کرتی ہے کہ کوئی کانسٹی ٹیوشن (ملکی قوانین و آئین) جو اوسکی طرف سے طے پائے یا جو اوسکے وسیلے سے سوراج گورنمنٹ تیار کرے اوسمیں امور ذیل کا ہونا بہت ضروری اور لازمی ہے۔

بنیادی حقوق اور فرائض

(۱) ہر باشندہ ہندوستان کو حقوق ذیل حاصل ہونگے یعنی اپنی رائے آزادی سے ظاہر کرنا، اور اشتراک عمل و باہمی اختلاط میں مکمل آزادی، اور امن کیساتھ بغیر اسلحہ کے ایسی اغراض کیواسطے مجتمع ہونا جو قانون اور اخلاق کے خلاف نہوں۔

(۲) ہر باشندہ ہندوستان کو ضمیر کی آزادی حاصل ہوگی۔ اور وہ اپنے مذہب کا

اعلان آزادی سے کر سکے گا۔ اور اپنے مذہب کے فرائض و رسوم آزادی سے برت سکے گا۔ بشرطیکہ اس سے انتظام عامہ اور اخلاق میں کوئی نقص نہ واقع ہو۔

(۳) ملک کی اقلیتوں کے تمدن اور اون کی زبان اور رسم تحریر محفوظ ہونگے نیز ملک کے وہ مختلف رقبے جو باعتبار اختلاف زبان کے قائم ہیں اون کا تحفظ ہوگا۔

(۴) تمام باشندگان ہندوستان بلا امتیاز مذہب مسلک یا ذات و قوم یا جنسیت کے قانون کی نظر میں برابر ہوں گے۔

(۵) کوئی باشندہ ہندوستان خواہ مرد یا عورت بوجہ اپنے مذہب یا ذات یا جنسیت کے کسی پبلک ملازمت یا عہدے یا اعزاز یا کسی تجارت یا پیشہ سے ممنوع نہیں سمجھا جائیگا۔

(۶) تمام باشندگان ہندوستان کو متعلق استعمال آب چاہ اور تالابوں کے نیز تعلیم گاہوں اور مقامات تفریح عامہ کے استعمال کے متعلق کہ جن کی برقراری اور انتظام اسٹیٹ (حکومت) کی طرف سے یا لوکل فنڈ (ڈسٹرکٹ و میونسپل بورڈ) سے ہوتا ہو یا جن کو پرائیوٹ اشخاص نے پبلک کے فائدے کیواسطے مخصوص کردیا ہو مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔

(۷) ہر باشندہ ہندوستان کو ہتھیار رکھنے اور لگانے کا حق اون قواعد اور ضوابط کے تحت میں جو اس بارہ میں مقرر کردیئے جائیں حاصل ہوگا۔

(۸) کسی شخص سے اوس کا حق آزادی چھینا نہیں جا سکتا اور نہ اوسکے کسی مکان یا جائداد

میں مداخلت کیجا سکتی ہے اور نہ وہ ضبط اور قرق کیجا سکتی ہے۔ سوائے اسکے کہ وہ قانون کے مطابق ہو۔

(۹) مذہب کے معاملہ میں اسٹیٹ (حکومت وقت) غیر جانبدار رہیگی۔

(۱۰) حق رائے دہندگی ہر عاقل بالغ کو حاصل ہوگا۔

(۱۱) مفت جبری ابتدائی تعلیم کا انتظام اسٹیٹ (حکومت وقت) کی طرف سے ہوگا۔

(۱۲) اسٹیٹ (حکومت وقت) کی جانب سے کوئی خطاب نہیں ملے گا۔

(۱۳) ہر باشندہ ملک کو حق حاصل ہوگا کہ ملک بھر میں جہاں اوسکا جی چاہے جائے نیز یہ کہ جہاں اوسکا جی چاہے سکونت اختیار کرے۔ جائداد حاصل کرے یا کوئی تجارت یا پیشہ وہاں کرے۔ اور اوسکے خلاف تانونی کارروائی یا اوسکا قانونی تحفظ ہندوستان کے ہر حصہ میں مساوی طور پر ہوگا۔

مزدوری پیشہ اشخاص

(۱) الف مزدوری پیشہ جماعتوں کا اقتصادی نظام اصول انصاف کے مطابق ہوگا جسکی سب سے بڑی غرض یہ ہوگی کہ ایسے اشخاص کے طرز رہائش کا معیار اب سے بہت بہتر ہوجائے

(ب) اسٹیٹ (حکومت وقت) کارخانوں میں کام کرنیوالے مزدوروں کے حقوق کی حفاظت کرتی رہیگی اس طور پر کہ مناسب قوانین کے ذریعہ سے نیز اون کے سوا دوسرے ذرائع سے اون لوگوں کیلئے ایک معقول مزدوری انکی صحت کا مناسب انتظام، کام کرنیکے

مقررہ گھنٹے، اور مناسب انتظام درصورت نزع درمیان مالکان کارخانہ اور کام کرنیوالوں کے منضبط ہو جائے گا۔ نیز یہ کہ بوڑھاپے بیماری اور بیکاری کی صورت میں ایسے لوگوں کی امداد کس طریقہ سے کیجائیگی۔

(۲) بیکاری اور ایسی مزدوری کہ جو بیکاری کے قریب ہو بالکل بند کردی جائے گی۔

(۳) مزدور عورتوں کے تحفظ کا خاص خیال رکھا جائیگا۔ علی الخصوص ماں زچگی کی رخصت کا خاص انتظام کیا جائے گا۔

(۴) تعلیمی سن کے بچے کانوں اور کارخانوں میں کام کرنے سے مستثنیٰ ہوں گے

(۵) کسانوں اور دیگر مزدوری پیشہ لوگوں کو پورا حق حاصل ہو گا کہ اپنے حقوق کی حفاظت کیواسطے یونین (اپنے حقوق کی حفاظت کیلئے انجمنیں) قائم کریں۔

ادائی ٹکس اور اخراجات

(۱) طریقہ قبضہ اراضی اور تشخیص مالگذاری و لگان کی اصلاح کر دیجائے گی اور زراعتی اراضی کے بار کا ایک منصفانہ انتظام کیا جائیگا۔ جس سے چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کو فوری نفع پہونچے گا بذریعہ معقول تخفیف لگان اور مالگذاری کے جو وہ بالفعل ادا کرتے ہیں۔ اور درصورت غیر نفع بخش کاشتوں کے لگان معاف

جبتک کہ اسکی ضرورت سمجھی جائے گی۔ اور اون چھوٹے چھوٹے زمینداروں کے فائدے کا جن کا اس قسم کی معافی یا تخفیف لگان سے نقصان ہوتا ہو خیال رکھا اور اسی غرض سے ایک درجہ وار ٹیکس ایک معقول مقررہ رقم سے زیادہ کل آمدنی ار پر قائم کیا جائے گا۔

(۲) ایک مقررہ رقم سے زیادہ کی جائداد پر ایک تدریجی محصول جانشینی (Death duty) مقرر کیا جائے گا۔

(۳) فوجی اخراجات میں بہت بڑی تخفیف عمل میں آئیگی اور موجودہ اخراجات سے تقریباً نصف کم کئے جائیں گے۔

(۴) سول ڈیپارٹمنٹ کے اخراجات اور تنخواہ ملازمین میں بھی معتدبہ تخفیف کیجائیگی۔ اسٹیٹ (حکومت) کا کوئی ملازم سوائے اون لوگوں کے جن کا تقرر بطور اکسپرٹ (ماہر فن) وغیرہ کے کیا جائے ایک مقررہ رقم سے زیادہ تنخواہ نہیں پائے گا۔ اور یہ مقررہ رقم معمولاً پانچسو روپیہ ماہوار — متجاوز نہو گی۔

(۵) ایسے نمک پر جو ہندوستان میں بنایا جائے کوئی محصول نہیں لگے گا۔

اِقتصادی و سوشل پروگرام

نمبر ۱

اسٹیٹ (حکومت وقت) کی طرف سے دیسی کپڑے کی حفاظت کیجائیگی اور اس غرض سے بیرونی کپڑے اور بیرونی تاگے کے ملک سے اخراج کی پالیسی پر عمل جائیگا اور اسکے علاوہ اور بھی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں جو ضروری سمجھی جائیں۔

دیسی کپڑے کے علاوہ اور دیسی دستکاریوں کا تحفظ بمقابلہ اُسی قسم کی بیرونی دستکاریوں کے اسٹیٹ (حکومت وقت) کی طرف سے عمل میں آئیگا۔ جب کبھی اسکی ضرورت واقع ہو گی۔

نمبر ۲

نشّی اشیا اور ادویہ کی قطعاً ممانعت ہو گی سوائے اسکے کہ طبّی اغراض کیلئے اون کے استعمال کی ضرورت ہو۔

نمبر ۳

کرنسی (سکہ رائج الوقت) اور اکسچینج (تبادلہ) کا نرخ قومی مفاد کے اعتبار سے مقرر ہو گا۔

نمبر ۴

تمام دیسی صنعتیں (Key Industries) کانیں، ریلوے، آبی راستے، جہا
اور دیگر ذرائع آمد و رفت اسٹیٹ کی ملک ہوں گی۔ اور اسٹیٹ (حکومت) ہی کے قبضہ میں رہینگی۔

نمبر ۵

زراعتی قرضوں کی تخفیف اور سود کی کمی کا انتظام کیا جائے گا۔

نمبر ۶

اسٹیٹ (حکومت وقت) کی طرف سے باشندگان ملک فوجی تعلیم کا انتظا
کیا جائے گا تاکہ باقاعدہ فوج کے علاوہ (National Defence)
ملک کی مدافعت کیواسطے والنٹیروں کے دستے عندالضرورت تیار رہیں۔

مطبع برقی مشین پریس مرادپور بانکی پور پٹنہ